U332 Date- 24-1203

Title - NAMAZ ARBUA.

Creator - Sana ullah.

Publisher - Aftab Electric Press (Amritsar).

Date - N.A

Pages - 32

Subjects - Islam - Ibadat-o-Rasoom -

M.A.LIBRARY, A.M.U.
U332
الحمد للہ
رسالہ
نماز اربعہ
جسمیں
اسلامی۔ عیسائی۔ ہندی۔ آرین نمازوں
کا مقابلہ کرکے اسلامی نماز کی فضیلت ثابت
کی گئی ہے
مصنفہ
مولانا ابوالوفاء ثناء اللہ صاحب (مولوی فاضل)
امرتسری مصنف تفسیر ثنائی و تفسیر القرآن وغیرہ
بفرمائش
خاکسار عطاء اللہ مینجر دفتر اہلحدیث
قیمت علاوہ محصول
۴/
آفتاب الیکٹرک پریس امرتسر میں محمد عبداللہ منہاس پرنٹر کے اہتمام سے چھپا

ہفتہ وار اخبار

اہلحدیث

یہ اخبار کیا ہے؟ مجمع البحرین ہے۔ یعنی دین و دنیا کا مجموعہ۔ ۱۸ × ۲۲ تقطیع کے ۱۶ بڑے صفحوں پر ہر جمعہ کے دن ہفتہ وار امرتسر سے شائع ہوتا ہے۔ جس میں مضامین ملکی، مذہبی، اخلاقی، مسائل، فتاوے، اور مخالفین کے اعتراضات کے جوابات وغیرہ درج ہوتے ہیں۔ ایک دو صفحوں پر دنیا بھر کی چیدہ چیدہ خبریں بھی درج ہوتی ہیں۔ غرض یہ اخبار توحید و سنت کا حامی۔ شرک و بدعت کا دشمن۔ مخالفین کے سامنے ڈھال کا کام دینے والا۔ دنیا بھر کی چیدہ چیدہ خبریں بتانے والا ہے۔ قیمت سالانہ پانچ روپے (صہ)

المشتہر

مینیجر اخبار اہلحدیث امرتسر (پنجاب)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی النبی و آلہ

نماز اربعہ

التماس مصنف

اس رسالہ کے لکھنے کا مجھے دو وجہ سے خیال پیدا ہوا۔
ایک تو مسلمانوں کی اس تعلیم پاک سے غفلت۔ دوم مخالفین کے بے سمجھی سے اعتراضات۔

پس میں نے مناسب جانا کہ ایک رسالہ میں مذاہب مروجہ ہندو آریہ اور عیسائیوں کی عبادتوں کا اسلامی نماز سے مقابلہ کر کے دکھاؤں تاکہ داناؤں کو موقع تحقیق حق کا مل سکے۔ کیونکہ تعرف الاشیاء باضدادھا بہت صحیح مثل ہے

الملتمس:- ابوالوفاء ثناء اللہ (مولوی فاضل) امرتسر

۱؎ مقابلہ میں چیزیں پرکھی جاتی ہیں۔

باب اوّل

نماز کی تاکید کے بیان میں

بعد اقرار توحید خداوندی اور اقرار رسالت محمدی (علیہ افضل الصلوٰۃ والسلام) یعنی بعد پڑھنے کلمہ لاالٰہ الااللہ محمد رسول اللہ کے اسلام میں اول حکم نماز کا ہے۔ قرآن شریف میں نماز کی بابت جسقدر تاکید ہے۔ اتنی کسی دوسرے کام کی شاید ہی ہو قرآن شریف میں ایک جگہ صاف الفاظ میں ظاہر ہے۔

فان تابوا واقاموا الصلوٰۃ واتوا الزکوٰۃ فاخوانکم فی الدین

"تمہارے مخالف توبہ کریں اور نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں تو تمہارے دینی بھائی ہونگے"

ما سلککم فی سقر قالوا لم نک من المصلین

ایک جگہ فرمایا کہ "قیامت کے دن جنت والے جہنم والوں سے پوچھیں گے کہ تم جہنم میں کیوں پڑے تو وہ ان کو جواب میں کہیں گے کہ ہم نمازی نہیں تھے۔"

اَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُشْرِكِينَ

ایک جگہ فرمایا کہ نماز پڑھتے رہو (اور اس کے چھوڑنے سے) مشرک نہ بنو۔

فَخَلَفَ مِنۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوَاتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا

ایک جگہ پہلے بزرگوں کے حالات بیان کر کے فرمایا۔ ان کے پیچھے ایسے نالایق لوگ پیدا ہوئے کہ اون کی نالایقی اول درجہ کی یہ تھی کہ انہوں نے نماز کو ضائع کر دیا اور اپنی خواہشوں کے پیچھے ہو لئے پس اپنے کئے کے عوض میں سخت عذاب میں مبتلا ہونگے۔

بین الرجل وبین الشرک والکفر ترک الصلوٰۃ (مسلم)

ایک حدیث میں صاف ارشاد ہے کہ مسلمان کو شرک اور کفر تک پہنچانیوالا ترک صلوٰۃ ہے

العہد الذی بیننا وبینہم الصلوٰۃ فمن ترکہا فقد کفر (ترمذی وغیرہ)

ایک حدیث میں ارشاد ہے کہ ہم مسلمانوں اور کافروں میں فرق صرف نماز ہی کی وجہ سے ہے۔ پس جو کوئی نماز نہ پڑھے گا۔ وہ کافر ہوگا۔

من حافظ علیہا کانت لہ نوراً و برہاناً ونجاۃً یوم القیامۃ ومن لم یحافظ لم یکن لہ نوراً ولا برہاناً ولا نجاۃ وکان یوم القیامۃ مع قارون وفرعون وہامان وابی بن خلف (احمد وغیرہ)

ایک حدیث میں ارشاد ہے کہ جو کوئی نماز کو برابر مناسب وقت پر پڑھتا رہیگا اس کے لئے قیامت کے دن نور ایمان کی دلیل اور نجات ہوگی اور جو ایسا نہ کریگا اس کیلئے نہ نور ہوگا نہ دلیل ایمان اور نہ نجات ہوگی اور قیامت کے دن قارون[1] ۔ فرعون۔ ہامان اور اُبی بن خلف کے ساتھ ہوگا

اول ما یحاسب بہ العبد یوم القیامۃ الصلوٰۃ فان صلحت صلح لہ سائر عملہ فان فسدت فسد سائر عملہ (طبرانی)

ایک حدیث میں ارشاد ہے قیامت کے دن سب سے اول حساب نماز میں ہوگا پس اگر بندہ اس میں پاس ہوگیا۔ تو سب اعمال میں پاس ہے اور اگر اس میں فیل ہوگیا تو سب میں فیل۔

الصلوٰۃ عماد الدین (بیہقی)

ایک حدیث میں ارشاد ہے۔ نماز دین کے خیمہ کے لئے گویا ستون ہے جب ستون ہی نہ ہو تو خیمہ کہاں۔

غرض اس مضمون کی آیات اور احادیث اس کثرت سے ہیں کہ گنتی میں نہیں آسکتیں یہی وجہ ہے کہ مسلمانوں میں بہت سے علماء بے نماز کو کافر[2] قابل زجر جانتے ہیں اور اسکی بیوی پر طلاق ہوجانیکے قائل ہیں اور اسکا جنازہ پڑھنا بھی جائز نہیں بتلاتے۔ ان سب اقوال کے بیان کرنیکو تو ایک دفتر چاہیے۔ ان میں سے صرف شیخ سید عبد القادر جیلانی قدس اللہ سرہ العزیز

[1] قارون ایک بڑا مالدار مغرور آدمی تھا جو آخر کار خدا کے غضب سے تباہ ہوا اور فرعون ملک مصر کا بادشاہ تھا جسنے خدائی دعوے کیا تھا اور ہامان اسکا وزیر تھا جو اسکی ہاں میں ہاں ملایا کرتا تھا اور اُبی بن خلف حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایک منافق تھا جو آنحضرت کو ہمیشہ تکلیف دیتا تھا علیہم

[2] ھذا اعلیٰ مقتضی الزمان والاصح عندی غیرہ

کاقول کافی ہے۔ جن کے نام نامی و اسم گرامی سے مسلمان نہ صرف واقف ہیں بلکہ جانداده آپ اپنی مشہور کتاب غنیۃ الطالبین میں فرماتے ہیں۔

وان ترکہا تہاونا وکسلا مع اعتقاد وجوبہا ودعی الیہا لیفعلہا فان لم یفعلہا حتی تضائق وقت التی تلیہا کفر وقتل بالسیف بکفرہ بعد وان یستتاب ثلثہ ایام کالمرتد فی الحالتین ویکون مالہ فیئا یوضع فی بیت مال المسلمین وقال الامام ابوحنیفۃ لا یقتل ولیکن یحبس حتی یصلی فیتوب او یموت فی الحبس (غنیہ وفصل الصلوٰۃ خطرہا عظیم

جو مسلمان باوجود فرض جاننے نماز کے سستی سے (جیساکہ آجکل اکثر ہے) نہ پڑھے اور اسے کوئی نماز کیلئے بلاوے کہ آ نماز پڑھ پھر بھی باوجود اس بلانے کے نہ پڑھے یہانتک کہ اس سے پیچھے آنے والی نماز کا وقت بھی چلا جاوے تو ایسا شخص کافر ہے اسکو تین دن توبہ کی مہلت دیجائے اگر اس فعل قبیح سے توبہ نہ کرے تو تلوار سے قتل کیا جاوے اور اسکا مال سرکاری خزانہ میں غنیمت کیطرح داخل ہو اور اس پر نماز جنازہ بھی نہ پڑھنا چاہیے اور مسلمانوں کے قبرستان میں بھی دفن نہ کیا جاوے۔ امام ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ کا مذہب ہے کہ قتل نہ کیا جائے بلکہ قید رہے یہانتک کہ توبہ کرکے نماز پڑھے یا اسی قید میں مری جاوے (انتہی)

حضور پیغمبر علیہ السلام کے اصحاب کا بھی یہی مذہب تھا کہ وہ اسلامی احکام میں سے کسی حکم کے چھوڑنے کو کفر نہیں جانتے تھے بجز نماز کے۔

مگر افسوس کہ ایسے تاکیدی حکم کے باوجود مسلمانوں میں ایسی سستی ہے جس کی کوئی حد نہیں سب خرابیوں کی جڑ یہ ہے کہ عام طور پر بچوں کو ابتدا سے دینی امور اور صحبت علما سے محروم رکھا جاتا ہے جس کے نتائج ہم دیکھتے ہیں اور ابھی خدا نہ کرے آئندہ کو دیکھیں گے۔ یہی وجہ ہے کہ اب ایک جہان پکار رہا ہے۔ ؎

ما احسن الدین والدنیا اذا اجتمعا لا بارک اللہ فی الدنیا بلا دین

اس سے زیادہ قابل افسوس وہ نمازی ہیں جو اپنی نماز سے غافل ہیں۔ کیا معنے؟ اپنی نماز کو سوچ سمجھ کر نہیں پڑھتے نہ اوس کے مطالب ومعانی سمجھتے ہیں نہ اوس کے اوقات وجماعت کے پابند

ف۔ کیا اچھا ہے کہ دین اور دنیا جب جمع ہوں۔ خدا ایسی دنیا میں جو بغیر دین کے ہو۔ برکت نہ کرے۔

ہیں۔ یہ نہیں جانتے کہ بعض نمازیوں پر بھی قرآن شریف میں خفگی آئی ہے جہاں ارشاد ہے

وَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ | ہلاکت ہے اُن نمازیوں کیلئے جو اپنی نماز سے بیخبر ہیں۔ نہیں جانتے کہ کسطرح پڑھنی

چاہئے۔ کیونکر ادا ہوتی ہے اور کیونکر نہیں کسطرح عمدہ اور کس طرح مناسب۔ حدیث شریف میں ارشاد ہے۔ "نصف

قسمت الصلوٰۃ بینی وبین عبدی الحدیث (ترمذی)

نماز میں خدا کی تعریفیں ہیں اور نصف میں بندہ کی حاجتیں (جیسا کہ آئندہ مقابلہ سے معلوم ہوگا) پس افسوس ہے اس نمازی پر جو نہ خدا کی تعریف سمجھتا ہے اور نہ ہی اپنی حاجت کو جانتا ہے۔ گویا حاکم کے روبرو عرضی تو لیجاتا ہے مگر اس عرضی کو سمجھا نہیں کہ اوس میں کیا گذارش ہے چونکہ مسلمانوں کی نماز کے الفاظ عربی میں ہیں اسلئے مسلمانوں کا فرض ہے کہ سارے قرآن کا مطلب نہیں سمجھتے تو نماز کے کلمات طیبات کا ضرور ہی سمجھیں تاکہ عتاب خداوندی ویل للمصلین الذین ھم عن صلوٰتھم ساھون سے بری ہوں

باب دوم

نماز کے ضروری احکام کے بیان میں

چونکہ اصلی مقصود میرا اس رسالہ سے اسلامی نماز کا مذاہب غیر سے مقابلہ کرنا ہے اس لئے مفصل احکام کے بیان کرنے کا موقع نہیں۔ بالاختصار ضروری احکام بیان کرنے پر قناعت کی جاتی ہے۔

سب سے اول حکم نماز کا تو یہی ہے کہ اس کے مطالب اور معانی کو سمجھ کر پڑھے جیسا کہ بیان ہوا۔ دوم یہ کہ جماعت کے ساتھ ادا کرے۔ حدیث شریف میں آنحضرت (صلی اللہ علیہ وسلم) فرماتے ہیں میرے جی میں آتا ہے کہ جماعت کھڑی کر کے ان لوگوں کی تلاش میں جاؤں جو جماعت میں حاضر نہیں ہوتے جاکر ان کو مع انکے گھروں کے جلادوں مگر خورد سال بچوں پر رحم آتا ہے

لقد ھممت آمر بحطب فیحتطب ثم آمر بالصلوٰۃ فیوذن لھا ثم آمر رجلا فیوم الناس ثم انطلق الی رجال لا یشھدون الصلوٰۃ فاحرق علیھم بیوتھم (الحدیث بخاری مسلم)

تیسرا حکم ضروری یہ ہے کہ ہر رکن نماز کو مناسب طور سے ادا کرے یعنی جس طور سے کھڑا کرنے کا حکم ہے کھڑا ہو اور جسطرح رکوع کا حکم ہے رکوع کرے ۔ علی ہذا القیاس سجدہ وغیرہ (جیسا کہ آئندہ مقابلہ میں آتا ہے) قرآن شریف میں اس امر کی متعدد مقام میں ہدایت آئی ہے ایک جگہ فرمایا قُوْمُوْا لِلّٰہِ قَانِتِیْنَ ۔ "خدا کے سامنے عاجزی سے کھڑے ہوا کرو" ایک جگہ ارشاد ہے ۔ وَارْکَعُوْا مَعَ الرَّاکِعِیْنَ ۔ "رکوع کرنے والوں سے مل کر رکوع کرو ۔ یعنی جماعت سے پڑھا کرو"

ایک حدیث میں نماز کی ترتیب مفصّل اس طور سے آئی ہے

ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا قمت الی الصلوۃ فاسبغ الوضوء ثم استقبل القبلۃ فکبر ثم اقراء ما تیسر من القران ثم ارکع حتی تطمئن راکعاً ثم ارفع حتی تعتدل قائماً ثم اسجد حتی تطمئن ساجداً ثم ارفع حتی تطمئن جالساً ثم اسجد حتی تطمئن ساجداً ثم افعل ذالک فی صلوتک کلھا (بخاری مسلم)

یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جب تم نماز پڑھنے لگو تو وضو اچھی طرح کرو پھر کعبہ کی طرف متوجہ ہو کر جسقدر قرآن پڑھ سکو پڑھ کر رکوع کرو ایسے ٹھہر کر رکوع کرو کہ رکوع میں تم کو اطمینان ہو پھر رکوع سے اٹھو تو آرام سے سیدھے ہو جاؤ پھر آرام سے سجدہ کرو پھر اٹھ کر آرام سے بیٹھو پھر دوسرا سجدہ اطمینان سے کرو پھر باقی نماز میں بھی ایسا ہی کرو

ایک حدیث میں نماز نبوی کا طریق مفصّل آیا ہے ۔ جو درج ذیل ہے

عن ابی حمید الساعدی قال سمعتہ وھو فی عشرۃ من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم احدھم ابو قتادہ بن ربعی یقول انا اعلمکم بصلوٰۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قالوا ما کنت اقدمنا لہ صحبۃ ولا اکثرنا لہ اتیاناً قال بلٰی قالوا فاعرض فقال کان

ابو حمید صحابی دس صحابہ کرام میں بیٹھ کر کہتے تھے کہ میں آنحضرت کی نماز کو تم سب سے اچھا جانتا ہوں ان دس صحابہ میں ایک ابو قتادہ بھی تھے ان سب نے بالاتفاق کہا کہ تو ہم سے پہلے حضور میں نہ آیا نہ خدمت اقدس میں زیادہ آتا تھا ۔ ابو حمید نے کہا ہاں آپ لوگ سچ کہتے ہیں ۔ مگر میں بھی سچ کہتا ہوں انہوں نے کہا اچھا بیان کر ۔ اس نے کہا آنحضرت صلی اللہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اذا قام الی الصلوۃ اعتدل
قائماً و رفع یدیہ حتی یحاذی
بھما منکبیہ فاذا اراد ان
یرکع رفع یدیہ حتی یحاذی
بھما منکبیہ ثم قال اللہ اکبر
و رکع ثم اعتدل فلم یصوب
راسہ ولم یقنع و وضع یدیہ
علی رکبتیہ ثم قال سمع اللہ
لمن حمدہ و رفع یدیہ
و اعتدل حتی یرجع کل
عظم فی موضعہ معتدلا
ثم ھوی الی الارض
ساجداً ثم قال اللہ اکبر
ثم جافی عضدیہ عن
ابطیہ و فتح اصابع رجلیہ
ثم ثنی رجلہ الیسری
و قعد علیھا ثم اعتدل
حتی یرجع کل عظم فی
موضعہ معتدلا ثم
ھوی ساجداً ثم قال
اللہ اکبر ثم ثنی رجلہ و
قعد و اعتدل حتی یرجع

علیہ وسلم جب نماز کو اٹھتے سیدھے
کھڑے ہو جاتے اور دونوں ہاتھ اٹھاتے
یہانتک کہ دونوں ہاتھوں کو مونڈھوں
تک کرتے۔ پھر جب رکوع کرنا چاہتے
دونوں ہاتھ اٹھاتے یہانتک کہ دونوں
ہاتھوں کو مونڈھوں تک اونچا کرتے
پھر اللہ اکبر کہتے اور رکوع میں برابر
ہوتے نہ سر اونچا کرتے نہ نیچے اور دونوں
ہاتھ اپنے گھٹنوں پر رکھتے پھر کہتے
سمع اللہ لمن حمدہ اور دونوں ہاتھ
اٹھاتے اور سیدھے کھڑے ہو جاتے
یہانتک کہ ہر ہڈی اپنی جگہ پر سیدھی
آجاتی پھر زمین کی طرف جھک جاتے
پھر کہتے اللہ اکبر۔ پھر (سجدے میں)
اپنے دونوں بازوؤں کو دونوں
بغلوں سے جدا رکھتے اور پھر دونوں
پیروں کی انگلیاں کھول کر رکھتے
پھر بیٹھتے وقت بایاں پیر موڑ کر اس
پر سیدھے بیٹھ جاتے یہانتک کہ ہر
ہڈی اپنی جگہ پر آجاتی پھر اللہ اکبر
کہتے ہوئے سجدے کو جھک جاتے
پھر پیر پھیر کر سیدھے بیٹھ جاتے
یہانتک کہ ہر ہڈی اپنی جگہ میں آجاتی

كل عظم فى موضعه ثم نهض ثم صنع فى الركعة الثانية مثل ذالك حتى اذا قام من السجدتين كبر فرفع يديه حتى يحاذى بهما منكبيه كما صنع حين افتتح الصلوٰة ثم صنع كذالك حتى كانت الركعة التى تنقضى فيها صلوته اخر رجله اليسرى وقعد على شقه متوركاً ثم سلم

ترمذی باب ماجاء فی وصف الصلوٰة

پھر کھڑے ہوتے پھر دوسری رکعت میں اسی طرح کرتے یہانتک کہ جب دو رکعتوں کے بعد تیسری کو اٹھتے تو تکبیر کہتے ہوئے دونوں ہاتھ اٹھاتے یہانتک کہ دونوں کو اپنے دونوں کندھوں کے برابر کرتے جیسے اوس وقت کیا تھا جب نماز شروع کی تھی۔ پھر اسی طرح کرتے یہانتک کہ جب آخری رکعت ہوتی تو اپنا بایاں پیر دائیں جانب باہر نکال کر ران پر بیٹھتے۔ پھر سلام پھیر دیتے۔

نماز کے اوقات اور انکی رکعات

آٹھ پہر میں پانچ نمازیں مسلمانوں پر فرض[1] ہیں۔ صبح۔ ظہر۔ عصر۔ مغرب عشا۔ صبح کی چار رکعتیں۔ دو سنت دو فرض ہیں۔ ظہر کی دس رکعتیں پہلے چار[2] سنت پھر چار فرض ہیں پھر دو سنت ہیں۔ عصر کی چار رکعتیں فرض ہیں۔ مغرب کی نماز پانچ رکعتیں۔ تین فرض دو سنت ہیں۔ عشا کی نماز نو یا سات رکعتیں چار فرض دو سنت۔ ایک یا تین وتر ہیں۔ رکعات

[1] فرض مسلمانوں کے محاورہ میں اس کام کو کہتے ہیں جو خدا کا حکم ہو۔ سنت اوس کام کو کہتے ہیں جو علاوہ اس فرض کے ہادی اسلام نے مذہبی طریق سے کیا ہو۔ رکوت کی ترکیب اور تعریف

[2] ظہر کے وقت پہلے دو سنتیں بھی آئی ہیں۔

مذکورہ ہر نماز میں تو ضروری ہیں۔ ان کے سوا بھی اگر کوئی بطور نفل زیادہ پڑھے تو پڑھ سکتا ہے۔ ان پانچ وقتہ رکعات مذکورہ میں سے صرف فرضوں کی نماز جماعت سے پڑھی جاوے باقی سب اکیلے اکیلے۔ رمضان میں وتر بھی جماعت سے پڑھے جاتے ہیں ٭

نوٹ اطلاعی سابقہ دفعات میں اس رسالہ میں پنجگانہ نمازوں کے اوقات درج تھے۔ اس دفعہ نہیں کئے کیونکہ ہندوستان جیسے وسیع ملک میں اوقات یکساں نہیں ہیں۔ مثلاً امرتسر میں ظہر کی نماز کا وقت اگر ساڑھے بارہ بجے ہے تو کلکتہ میں آدھ گھنٹہ پہلے ہے اور کراچی میں پیچھے۔ لہذا ایسے نقشہ سے بجائے فائدہ کے نقصان کا اندیشہ ہے۔ اسلئے وہ نقشہ نکالدیا گیا ٭

نماز اربعہ کا مقابلہ

تمہید

اس میں شک نہیں کہ دنیا کے ہر ایک مذہب کی غرض صرف رضاء الٰہی یا نجات اور مکتی کا حاصل کرنا ہے۔ لیکن یہ امر بھی بالکل صحیح ہے کہ کل مذاہب کے طریق حصول یکساں نہیں۔ پس ضرور ہے کہ بعض ان میں سے صحیح اور بعض غلط ہوں۔ خدا کی پاک کتاب قرآن مجید کا ارشاد بیشک صحیح ہے کہ عَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ وَمِنْهَا جَائِرٌ (ہر ایک مذہب کو خدا کی تلاش ہے لیکن بعض اون میں سے کجرو بھی ہیں) واقعی بات بھی یہی ہے کہ جب دو آدمیوں کی بات آپس میں ایک ہی زمانہ کی خبر بتلاتے میں مختلف ہو۔ تو کون نہیں جانتا کہ دو میں سے ایک ہی سچا ہے۔ بعض لوگ خیال کیا کرتے ہیں کہ جو شخص جس مذہب میں پیدا ہوا ہے۔ وہی اس کا مذہب ہے۔ اگر خدا کو اسکے لئے وہی مذہب پسند نہ ہوتا۔ تو اوس کو اوس مذہب میں کیوں پیدا کرتا۔ لیکن

دانا آدمی کے نزدیک یہ خیال جیسا کہ غلط ہے اس کی نظیر شائد دنیا بھر میں نہ ملے۔ آور باتیں تو جانے دو۔ ایک شخص خدا کی ہستی کا اقراری ہے۔ اوسکی اولاد کا بھی وہی مذہب ہوگا۔ دوسرا اوس سے انکاری ہے۔ تو کیا اوس کا بھی وہی مذہب خدا کو پسند ہے۔ ایسا ہی ایک شخص خدا کو اکیلا وحدہٗ لاشریک مانتا ہے۔ اوسکی اولاد کا بھی وہی مذہب خدا کو قبول ہوگا۔ دوسرا بجائے واحد لاشریک کے متعدد دو یا تین کہتا ہے تو اوسکی اولاد کا بھی یہی مذہب خدا کو منظور ہوگا اور اسی پر اوسکی نجات ہو جاوے گی ؟

علاوہ اس کے یہ کیا دلیل ہے کہ اگر خدا کو اس کے لیئے وہ مذہب پسند نہ ہوتا تو اوس میں پیدا ہی نہ کرتا۔ کسی مذہب کے لوگوں میں پیدا ہونے سے انہیں کے مذہب کا کوئی نشان تو نہیں لگ جاتا۔ مذہب تو انسان کے ہوش و حواس کا کام ہے جوں جوں بچے کو ہوش آتا ہے اوس کے ماں باپ اوس کو اپنے خیالات سکھاتے جاتے ہیں اور وہ بوجہ اپنی ناسمجھی کے بے تحقیق اون کے خیالات کا پابند ہوتا جاتا ہے۔ ورنہ پیدائش ہی پر اگر چھوڑا جائے تو بجز اس کے کہ بعد غور و فکر خدائے واحد کا قائل ہو تو ہو اس سے زائد کسی مذہب سے اوس کو کوئی تعلق نہ ہوگا۔ خدا کے سچے رسول کا فرمودہ بالکل صحیح اور سونے سے

كل مولود يولد على الفطرة فابواه يهودانه او ينصرانه او يمجسانه	لکھنے کے قابل ہے کہ "ہر بچہ اپنی اصلی حالت (اقرار خدا) پر پیدا ہوتا ہے پھر

ماں باپ اوس کے اوس کو یہودی بنا دیتے ہیں۔ کوئی نصرانی یا عیسائی کر دیتے ہیں کوئی مجوسی" تعجب ہے کہ یہ خیال اون لوگوں کا ہے جو سوائے اپنے ہم مذہب کے غیر قوموں کو اسقدر برا جانتے ہیں کہ جتنا کوئی بھی نہ جانے۔ ایک پنڈت جی نے جلسہ مذاہب ۱۸۹۶ء کے لکچر میں ہندو دھرم کے فضائل اور خوبیوں میں سے ایک خوبی یہ بھی بیان کی کہ ہندو لوگ متعصب نہیں کہ اپنے مذہب کے سوا کسی دوسرے مذہب کو راہ نجات نہ جانیں۔ بلکہ ہندوؤں کا عقیدہ

ہے کہ جو جس مذہب میں پیدا ہوا ہے وہ اسی مذہب میں نیک اعمال کرنے سے نجات پا سکتا ہے۔ اسی وجہ سے ہندو لوگ تبدیل مذہب کو برا جانتے ہیں۔ یہ مضمون دیکھ کر میں نے پنڈت جی کو خط لکھا جس کا مضمون یہ تھا کہ اگر ہر ایک مذہب والا اپنے ہی مذہب میں نیک اعمال سے نجات پا سکتا ہے تو کیا وجہ ہے؟ کہ ہندو لوگ غیر قوموں سے اسقدر نفرت رکھتے ہیں کہ ہزار گز کی لکڑی کے ایک سرے پر غیر ہندو خواہ کتنا ہی نیک بیٹھا ہو تو دوسرے سرے سے پانی یا کھانا لے کر نہیں گذرتے۔ اگر بجائے اس کے کوئی ہندو خواہ نام کا ہی ہندو ہو تو بلا مضائقہ گذر جاتے ہیں۔ جس کا جواب پنڈت جی نے بذریعہ اپنے رسالہ "سناتن دہرم گزٹ لاہور" کے دیا کہ ہندو لوگ آپس میں بھی مل کر نہیں کھاتے۔ کھانا پینا اور شے ہے۔ نجات اور۔ ہندوؤں کی فلاسفروں نے تحقیق کی ہوئی ہے کہ چھوت چھات سے برا اثر پہنچتا ہے۔" پھر میں نے لکھا کہ اگر برے آدمی کا برا اثر پہنچتا ہے تو برے آدمی سے نفرت چاہیئے۔ خواہ کسی قوم کے ہوں اور نیکوں سے نہ چاہیئے خواہ کسی مذہب کے ہوں۔ کیونکہ غیر مذاہب کے لوگوں کا جو نیک خصلت ہیں بجز اس کے کیا گناہ ہے کہ وہ مثلاً مسلمانوں کے گھر میں پیدا ہوئے۔ جس قصور کو آپ نے پہلے معاف کر رکھا ہے کہ جو کہیں پیدا ہوا ہے۔ اس کا وہی مذہب خدا کو منظور ہے۔ پس اگر چھوت چھات کی جاوے تو نیک مسلمانوں کی بجائے۔ بدمعاش۔ شرابی۔ کبابی۔ چور۔ جوارئیے۔ خواہ ہندو ہوں ان سے کی جاوے۔ نہ کہ فقط غیر قوموں سے۔ اس کا جواب باوجود وعدہ کے پنڈت صاحب نے نہیں دیا۔ حالانکہ بار بار تقاضا بھی کیا مگر صدائے بر نخواست۔ غرض مطلب یہ تھا کہ یہ کوئی عذر نہیں کہ ہم جس مذہب میں پیدا ہوئے ہیں۔ وہی ہمارا مذہب ہے۔ انسان کو مذہب کے بارے میں بہت تحقیق کرنا چاہیئے۔ کیونکہ آخرت کی زندگی

(پیرلوک) کا سدھار یا بگاڑ اسی پر ہے۔
پس ہم اصل مطلب کی طرف آتے ہیں اور مقابلہ دکھاتے ہیں۔کہ ان مذاہب کے طریق عبادت میں سے کونسا طریق عبادت قابل ترجیح ہے۔ اسلامی نماز کا مضمون تو بجائے خود ہے۔اس کے نوٹس (اذان) کا مضمون بھی ایک پر زور قابل غور ہے جو بلفحوائے ع

سالیکہ نکوست از بہارش پیداست

اصل نماز کے مضمون کی خوبی کی خبر دیتا ہے ❖

نماز اربعہ کا مقابلہ

مسلمانوں کی نماز

چپڑاسی (موذن) کچہری (مسجد) کے دروازے پر کھڑا ہو کر بلند آواز سے پکارتا ہے۔ خدا[1] سب سے بڑا ہے (چار دفعہ) میں گواہی دیتا ہوں کہ سوائے خدا کے کوئی لائق عبادت نہیں (دو دفعہ) میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم۔ اللہ کے رسول ہیں (نہ کہ کسی طرح کے ساجھی) (دو دفعہ) لوگو! آؤ نماز کو (دو دفعہ) آؤ خلاصی کو (دو دفعہ) خدا سب سے بڑا ہے (دو دفعہ) سوائے خدا کے کوئی بھی لائق عبادت نہیں (ایک دفعہ)

اس نوٹس کی تعمیل کرنے کو لوگ

[1] اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ۔

عیسائیوں کی نماز

عیسائیوں میں ہندوؤں کی طرح اکیلے اکیلے نماز نہیں پڑھتے بلکہ مسلمانوں کی طرح قوم کا ایک امام ہوتا ہے وہی اپنی زبان سے دعائیں وغیرہ پڑھتا ہے باقی حاضرین اوس کے پیچھے پیچھے مناسب موقعہ پر آمین کہتے چلے جاتے ہیں۔ چنانچہ فجر کی نماز کی ترتیب جو اون کی کتاب "دعائے عمیم" میں لکھی ہے اس طرح ہے

امام بلند آواز سے کہتا ہے

جب بد آدمی اپنی بدی سے جو اوس نے کی ہے باز آئے اور جو واجبی اور راست ہے اسے کرے تو وہ اپنی۔ جان کو زندہ رکھیگا۔ میں اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں اور میری خطا ہمیشہ سامنے ہے۔ میری خطاؤں پر نظر نہ کر اور میری ساری برائیوں کو میٹ دے۔ خدا کی قربانیاں شکستہ دل ہیں۔ اے خدا تو کسی شکستہ وخستہ دل کو ناچیز نہ سمجھے گا۔

ہندوؤں کی سندھیا (نماز)

ہندؤں کی سندھیا جو اردو زبان
میں چھپی ہے۔ صرف اس کے نقوش
اردو ہیں ورنہ الفاظ تو وہی سنسکرت
کے ہیں اسلیئے ہم اونکے الفاظ کے بعد
ان کا اردو میں خلاصہ مطلب کرکے بیان
کرینگے۔ واضح رہے کہ ہندؤں کی سندھیا
کا بیان ہم نے ترکالی سندھیا مؤلفہ پنڈت
پرسکھ رائے صاحب امرتسری سے لیا
ہے۔ ہندؤں کا طریق سندھیا یہ ہے۔
صبح اٹھ کر علیحدہ مکان میں بیٹھ کر
پہلے ونیوگ کرتے ہیں جس میں وید کے
منتر پڑھ کر ایک چلی پانی کی اپنے اوپر
نیچے ڈالتے ہیں۔ اس کے بعد سندھیا میں
وید کا منتر پڑھتے ہیں۔ لیکن زیادہ زور ونیوگ
پر ہوتا ہے۔ جس کے لئے کئی منتر ہیں ایک
اون میں سے یہ ہے۔
"پاک یا ناپاک خواہ کیسی ہی حالت میں
کیوں نہ ہو جو پرماتما یعنی خدا کا سمرن
(ذکر) کرتا ہے وہ باہر اور بھیتر سے پوتر
(پاک) ہو جاتا ہے۔
ایک قسم ونیوگ یہ ہے۔

آریوں کی سندھیا (نماز)

آریوں کی سندھیا میں سے ہماری
زیر نظر لالہ رادھا رام مہتہ مترجم اردو ستیارتھ
پرکاش کی سندھیا ہے۔ جو بہ نسبت
اوروں کے کسی قدر صاف الفاظ میں
چھپی ہے
وہ یہ ہے۔
پرکاشس سروپ اور سرود یاپک ایشور
ہمارا مطلوبہ چیزوں کے لئے اور پورن
آنند کی پران کے لئے کلیان کریں ہم
پر سب طرف سے آنند کی پرشاد کریں

خلاصہ مطلب

خدا سے درخواست ہے کہ ہماری مطلوبہ
چیزیں حاصل کرادے اور ہمکو پورا آرام
بخشش۔
"پرماتمن ہماری زبان ہماری سواس ہماری
آنکھیں ہماری کان ہماری ناف ہمارے دل
ہمارے حلق ہمارے سر کو پوتر (پاک) اور
طاقت دے اور ہمارے دونوں بازؤں
کو لش اور طاقت دے۔

خلاصہ مطلب

خدا سے دعا ہے کہ ہمارے اعضاء مذکورہ

مسلمانوں کی نماز

حاضر ہوکر نماز ادا کرتے ہیں - جس کا مضمون
یہ ہے - اللہ اکبر کہہ دونوں ہاتھ نیچے
اوپر پیٹ پر باندھ کر غلامانہ طریق سے
کھڑا ہوکر التماس کرتے ہیں - پاک ہے
تو اے اللہ ہم تیری تعریف کرتے ہیں
اور برکت والا ہے نام تیرا اور بلند ہے
ذات تیری اور تیرے سوا کوئی عبادت
کے لائق نہیں ہم اللہ کے نام سے شروع
کرکے اور شیطان سرکش راندۂ درگاہ
سے پناہ لے کر اقرار کرتے ہیں کہ سب
تعریفیں اور صفتیں خدا ہی کے لئے ہیں
جو سب جہان والوں کا مربی اور پالنہار
بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے انصاف

ف سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ
وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ اَعُوْذُ
بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ـ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ اِيَّاكَ
نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ
الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ
غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ اٰمِيْن ۝

عیسائیوں کی نماز

اپنے گریبان نہیں بلکہ اپنے دل چاک
کرو اور خداوند اپنے خدا کی طرف پھرو
کیونکہ وہ کریم و رحیم ہے - غصہ کرنے میں
دھیما اور بڑا دردمند اور دکھ دینے سے
ملول ہوتا ہے - اگرچہ ہم خدا اپنے خدا
سے پھرے اور اسکی بات ہم نے نہیں مانی
گو اسکی شریعتوں پر جو اوس نے ہم پر ظاہر
کیں چلتے تو بھی خداوند ہمارا خدا بڑا ہی رحیم
اور بخشندہ ہے اے خداوند میری تنبیہ
کر پر اندازہ سے اپنے غضب سے نہیں
نہو تو مجھے نیست کر ڈالے توبہ کرو کیونکہ
آسمان کی بادشاہت نزدیک ہے میں
اٹھکر اپنے باپ پاس جاؤنگا اور اس
سے کہونگا کہ اے باپ میں نے آسمان
کا اور تیرا گناہ کیا ہے اور اس لائق نہیں کہ
پھر تیرا بیٹا کہلاؤں - اے خداوند اپنے
بندہ کا حساب عدل سے نہ لے کیونکہ تیرے
حضور کوئی آدمی راستباز نہیں ٹھہریگا اگر ہم
کہیں کہ ہم بیگناہ ہیں تو اپنے کو بھلا دیتے
ہیں اور ہم میں سچائی نہیں اگر ہم اپنے گناہوں
کا اقرار کریں - تو وہ ہمارے گناہ بخشے اور

ہندوؤں کی سندہیا (نماز)

جل (پانی) اس پادتھوویہ کو پوتر کرے اور پوتر ہوا یہ جسم مجھ کہے ترک کو پوتر کرے آپ کیوں پرتھوی ہی کو نہ پوتر کریں کنتو برہم نسپنی ارتھات گیان سے اپنی آتما کو بھی پوتر کریں۔ پوتر ہوا جو برہم ہے سو مجھے پوتر کرے جو جو نہ کہانے یوگ ہم نے کہایا ہوا تھوا جو ہمارا برا کام ہو۔ جو نہیں لینے یوگ دان ہم نے لئے ہیں۔ ان سبھوں میں جل ہم کو اس پرکار پوتر کرے۔ ارتھات آچمن دوار اسبب پاپ سوا ہا ہو جائیں کہ پھر ہم سے نہ بن پڑیں

خلاصہ مطلب

پانی اور ہوا سے درخواست کی جاتی ہے کہ ہمارے جسم کے علاوہ ہماری روح کو بھی گناہ سے پاک کرے۔

ایک قسم وینیوگ یہ بھی ہے

اگنی دیوتا کرودھ ابھمانی دیوتا اور یگ کے پتی برہما وشنو رودر آدی دیوتا یگ وشک پاپوں دکرودھ سے کئے گئے پاپوں سے میری رکھیا کریں درارتھات پوجا کا اپرادھ مجھ سے نہ ہووے نہ مجھے ایسا کرودھ ہو وے جس سے کوئی پاپ بن پڑے میں نے دن

آریوں کی سندہیا (نماز)

کو پاک کر اور طاقت بخش جگت کا پران پرماتما ہمارے سر کو پوتر پاک کرے دکھوں سے بچانے والا ایشور ہماری آنکھوں کو پوتر کرے سکھ سروپ تمام برہمانڈ کو متحرک رکھنے والا بھگوان ہمارے حلق کو پوتر کرے مہاں جگدیشور ہمارے ہردے (دل) کو پوتر کرے ہمارے برہمانڈ کو رچنے والا خالق سوامی ہماری نابھی کو پوتر کرے۔ دشٹوں کو ڈنڈ دینے والا نیاکاری سوامی ہمارے دونوں پاؤں کو پوتر کرے لازوال پرمیشور ہمارے سر یعنی دماغ کو پوتر کرے اکاش کی طرح سب جگہ ویاپک برہم ہمارے تمام اعضاء اور سب جگہ کو پوتر کرے۔

خلاصہ مطلب

"خدا سے خالق جہاں مالک الملک منصف لایزال سے اعضاء کی سلامتی اور پاکی مطلوب ہے"

"وہ پرماتما جگت کا پران دکھوں سے بچانے والا سکھ سروپ اور دنیا کو متحرک رکھنے والا سب سے بڑا سب کا خالق دشٹوں کو ڈنڈ دینے والا لازوال ہے۔"

مسلمانوں کی نماز

کے دن (روز قیامت) کا مالک اور حقیقی
بادشاہ خاص تیری ہی اے خدا ہم عبادت
کرتے ہیں اور تجھ سے ہی مدد چاہتے ہیں۔
تو ہمکو سیدھی راہ پر چلا (نہ وہ جیسے ہم ناقص
العقل یا ہمارے بھائی سیدھی راہ جانیں
بلکہ) راہ ان لوگوں کی جن پر تونے بڑے
بڑے انعام و اکرام کئے نہ اون بے دینوں
کی جو مورد غضب ہوئے اور نہ گمراہوں کی
راہ۔ خدا ہماری درخواست (مخلصانہ)
قبول فرمائے۔ بعد کوئی سورت قرآنی
پڑھتے ہیں۔ جس کا مضمون اس مضمون سے
ملتا ہوا ہوتا ہے۔ تو[1] اے رسول کہدے
خدا ایک ہے خدا سب سے بے نیاز ہے
نہ اوس نے کسی کو جنا نہ جنا گیا نہ اوسکے جوڑ
کا کوئی ہے۔ اس کے بعد اللہ اکبر کہہ کر دونوں
ہاتھوں سے دونوں گھٹنوں کو مضبوط پکڑ کر
کہتے ہیں۔ میرا[2] رب بڑی بزرگی والا۔ کئی
دفعہ۔ پھر کھڑے ہو کر کہتے ہیں خدا[3] سنتا

[1] قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ
[2] سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْم
[3] سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ ؎ سَمِعَ اللّٰهُ

عیسائیوں کی نماز

ہمکو ہر طرح کی ناراستی سے پاک کرنے میں
صادق القول اور عادل ہے۔ اے پیارے
بھائیو! بیبل کے کئی مقام ہمیں ابھارتے
ہیں کہ اپنے سب طرح کے گناہوں
اور بدیوں کو قبول کریں اور مان لیویں
اور اون کی بابت قادر مطلق خدا کے حضور
جو ہمارا آسمانی باپ ہے حیلہ نہ لاویں اور
نہ اونہیں چھپاویں۔ بلکہ غریب۔ عاجز تائب
اور تابعدار دل سے ان کا اقرار کریں تاکہ
اوس کے بیحد فضل و کرم سے ہماری مغفرت
ہو اور اگرچہ ہمیں لازم ہے کہ ہر وقت خدا
کے سامنے فروتنی سے اپنے گناہوں کا
اقرار کریں لیکن خاص کر اوس وقت البتہ
کرنا لازم ہے۔ جب اس لیئے جمع ہو اکٹھے
ہوویں کہ اون بڑی بڑی نعمتوں کا جو
ہم نے اوس کے ہاتھوں پائی ہیں اوس کا
شکر بھیجیں اوس کی بہت ہی لائق تعریف
کریں اوسکا بے نہایت مقدس کلام سنیں
اور وہ چیزیں جو جان اور تن کو بھی درکار
اور ضرور ہیں اوس سے مانگیں اسواسطے
میں تم سب کی جو یہاں حاضر ہیں منت

ہندوں کی سندھیا (نماز)

میں پڑے اور وہ کی چنتا سے دوسرے کی
نندا آدمی سے چھوٹی آدمی سے کچھ جانے
سے نہ کھانے کے لایک ان آدمی کے کھانے
سے اور الوگ سم میں استری کا سنگ کرنے
سے جو پاپ کیا ہو اس پاپ کو دن سے
لکھے جاتے ہوئے کال بھگوان ناش کرے
اور جو کچھ میرے پاپ ہو ویں رہی ان پاپ
کو ابنا شی ہردے کمل میں سہت پرکاش
روپ ست پرماتما میں ہوم کرتا ہوں اگنی
میں بھلی بھانتی ہوم ہو جاوے ارتہات وہ
پاپ نشٹ ہو جائے پھر مجھ سے نہ بن پڑے

خلاصہ مطلب

اگنی سوریہ اور منیو دیوتاؤں سے درخواست ہے
کہ مجھے غلطیوں سے محفوظ رکھیں اور ہو
تا سزا جو مجھ سے سرزد ہوئے ہیں خدا
معاف کرے

اور ایک قسم کا ڈھونگ

یہ قول جب ستہ کہ اگنی سکھ دینے والے
ہو اس کارن مجھ سے بل کار ک ان کے
دینے والے ہو اور ہمکو اس لوک پرلوک
کے مہارشی کے درشن سے پریم ہم ہم

آریوں کی سندھیا (نماز)

خلاصہ مطلب

خدائے مالک الملک سب جہان کے ہیر
و پھیر کرنے والا۔ ظالموں کو سزا
دینے والا۔ ہمیشہ لایزال ہے۔
اسی مضمون کے ایک دو منتر پڑھ کر مندرجہ
ذیل منتر پڑھتے ہیں۔
پورب دشا کے سوامی (اگنی) پرکاش مان
گیان سروپ بندھن سے رہت رکھشا
کرنے والے کے لیے جس کے تیر سورج
ہیں۔ ہم نمسکار کرتے ہیں۔ ایسے مالک کے
لئے نمسکار کرتے ہیں آپکے تیروں کیلئے
نمسکار کرتے ہیں ان کیلئے پھر نمسکار کرتے
ہیں جو ہم سے دویش کرتا ہے یا جس
سے ہم دویش کرتے ہیں اوس کو آپ کے
جبڑے میں ڈالتے ہیں۔

خلاصہ مطلب

خدائے مالک الملک کی عبادت کرتے
ہیں اور اوس کے تیروں کی (جو سورج
کی کرنیں ہیں) بھی عبادت کرتے ہیں جو
لوگ ہم سے یا جن سے ہم عداوت کریں
اون کو آپ کے غضب میں دیتے ہیں

مسلمانوں کی نماز

ہے جو اوس کی تعریف اور عبادت کرتے ہیں اے خدا تیرے لئے سب تعریفیں ہیں (پھر اللہ اکبر کہتے ہوئے زمین پر سجدہ میں جاتے ہیں اور کہتے ہیں) پاک ہے میرا پالنہار سب سے بلند (کئی دفعہ یا کوئی دعا مناسب حال مانگتے ہیں) پھر اللہ اکبر کہتے ہوئے بیٹھ کر دعائیں مانگتے ہیں۔ اے خدا مجھ کو بخش اور مجھ پر رحم کر اور مجھ کو عافیت دے اور مجھ کو رزق فراخ دے اور میرے نقصانات پورے کر اور مجھ کو عزت دے پھر اللہ اکبر کہتے ہوئے دوبارہ سجدہ میں جاتے ہیں وہاں جا کر مثل سابق خدا کی تعظیم کے کلمات کہتے ہیں پھر اللہ اکبر کہتے ہوئے اٹھتے ہیں

یہاں پر ایک رکعت پوری ہوئی۔ اسیطرح دوسری تیسری چوتھی رکعت جتنی پڑھنی ہوں حسب قسمت پڑھتے ہیں اخیر خاتمہ پر بیٹھ کر خدا کی تعریف کے کلمات اور بطور شکر یہ

لِمَنْ حَمِدَہٗ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ۔ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى ۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَارْفَعْنِيْ وَاجْبُرْنِيْ

عیسائیوں کی نماز

وسماجت کرتا ہوں کہ پاک دل اور عاجزی کی آواز سے آسمانی فضل کے تخت کے حضور میرے ساتھ ہو کے میرے پیچھے کہو

اے قادر مطلق اور کمال رحیم باپ ہم نے خطا کی ہے اور کھوئی ہوئی بھیڑوں کی مانند تیری راہوں سے بھٹک گئے ہیں ہم اپنے دلوں کو منصوبوں اور خواہشوں پر بہت ہی متوجہ ہوئے ہم تیرے پاک حکموں کے برخلاف چلے ہیں جو ہم کو کرنا لازم تھا ہمنے نہیں کیا اور جو ہم کو لازم نہ تھا سو ہم نے کیا اور ہم میں کچھ سلامتی نہیں ہے لیکن اے خداوند ہم بیکس دلاچار گنہگاروں پر رحم کر اے خدا اون کو جو اپنی تقصیروں کا اقرار کرتے ہیں چھوڑ دے انہیں جو توبہ کرتے ہیں بحال کر۔ اون وعدوں کے موافق جو تو نے ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے انسان سے کئے ہیں اور اے کمال رحیم باپ اوس کی خاطر یہ بخش کہ آگے کو دینداری نیکوکاری اور پرہیزگاری سے چلیں تاکہ تیرے پاک نام کی بزرگی ظاہر ہو۔ قادر مطلق خدا

ہندوؤں کی سندھیا (نماز)

ملاؤ ارتھات جس پرکار سے ہم اربک بل یگت
اگنی والے ہو کہ اتم گرہست بھوج کے
بھوجن کرنے والے ہوویں اور دوہی میں لکھے
سنان آدمی کرموں کے کرنے میں اور برہم
سا کھیات کار میں سمرتھ ہوان ایسا کردے
جل پتر سکھ کے چاہنے والی آتما کے سمان
جو آپ ہیں سو تمہارا جو اتیت کلیان روپ
رس ہے اس لوک میں ارس ارس کے
بھاگی ہمکو کرو ارتھات پتر سنے والی ماتا
جیسے لڑکے کو اپنے دودھ آدمی دوارہ کلیان
یکت کرتی ہے ویسے تم بھی کلیان روپ
اپنی رس سے ہمکو یکت کرو جس جگت
کی ادھار بھوت رس ایک انش سے برہما
سے لے کر ستمب پرجگت آپ ترپت
کرتے ہو تمہاری اوس رس سے ہم سدا پرپتی
کو پاویں اور ہے جل (پانی) آپ ہم کو پرجا
کی اپتن کرنے میں اپتوا اس جل کے امرت
رس کے ہوگ کرنے میں سمرتھ کرو

خلاصہ مطلب

آریوں کی سندھیا (نماز)

"دکھن جنوب - دشا کے سوامی اندر پرم ایشور یہ
والی ٹیڑھی چلنے والے (حشرات الارض)
کیڑوں سے رکھشا کرنے والے کے لئے
جسکے تیر پتر (گیانی) لوگ ہیں ہم نمسکار
کرتے ہیں ایسے رکھشا کرنیوالے کیلئے نمسکار
کرتے ہیں۔ اُسکے تیروں کیلئے نمسکار کرتے ہیں۔ اُن
کیلئے پھر نمسکار کرتے ہیں جو کہ دویش کرتا ہے یا
جس سے ہم دویش کرتے ہیں۔ اُس کو آپ کے
جبڑے میں ڈالتے ہیں۔

خلاصہ مطلب

خدائے مالک الملک حافظ ناصر کی عبادت
کرتے ہیں اور اسکے تیروں کی جو (علمدار لوگ
ہیں) بھی عبادت کرتے ہیں۔ جو ہمارا دشمن ہو
یا جس کے ہم دشمن ہوں اوس کو آپ کے
جبڑے میں ڈالتے ہیں۔ اسی طرح کے
اور دو تین منتر ہیں۔ جن میں اناج - بجلی
بیل - بارش کو خدا کے تیر کہہ کر اون کا
نمسکار (عبادت یا سلام کیا گیا ہے۔ اوس
کے بعد پھر خدا کو پکارا گیا ہے۔ تمت

یہ ہے ہمارے پرجوش فرقہ آریہ سماج کی عبادت ناظرین پہلے اور پچھلے منتروں پر غور کرینگے تو
بیّن فرق پاوینگے۔ گو اس پرجوش فرقہ نے بہت کچھ کوشش اصلاح کے متعلق کی تاہم بہت

مسلمانوں کی نماز

پیغمبر علیہ السلام کے حق میں دعا کرنے کو کہتا ہے۔ سب[1] عبادتیں اور دعائیں اور پاکیزہ کلمات اللہ ہی کے لئے ہیں۔ سلام ہو نبی پر اور رحمت اللہ کی ہم سب پر اور اللہ کے تمام نیک بندوں پر۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ خدا کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور حضرت محمد صاحب (صلی اللہ علیہ وسلم) اوس کے بندے اور ہدایت کرنے کیلئے بھیجے ہوئے ہیں۔ اے اللہ تو بھیج رحمت

[1] اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

عیسائیوں کی نماز

ہمارے خداوند یسوع مسیح کا باپ جو کسی گنہگار کی موت نہیں چاہتا بلکہ یہ چاہتا ہے کہ وہ اپنی بدی سے باز آئے اور جئے اور جس نے اپنے خادموں کو اختیار اور حکم دیا ہے کہ وہ اس کے بندوں کو جو توبہ کرنے والے ہیں۔ اُن کے گناہوں کی معرفت اور اور معافی کے کلمات سنائیں اور فرمائیں وہ اُن سب کو جو سچی توبہ کرتے اور اسکی مقدس انجیل پر بے ریا ایمان لاتے ہیں معاف کرتا اور بخشتا ہے پس آؤ ہم اوس کی منت کریں کہ وہ سچی توبہ کی توفیق اور اپنا روح قدس ہمیں دے۔ تاکہ جو کام ہم اس وقت کرتے ہیں اسے پسند آئے اور آگے کو ہماری باقی عمر صفائی اور پاکی سے گذرے ایسا کہ آخر کو ہم اسکی ہمیشہ کی خوشی میں داخل ہوویں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے اے ہمارے باپ جو آسمان پر ہے تیرے نام کی تقدیس ہو تیری بادشاہت آئے تیری مرضی جیسے آسمان پر ہے زمین پر بھی ہو ہماری روز کی روٹی آج ہمیں دے۔ اور جسطرح کہ ہم اپنے تقصیرواروں کو معاف

ہندؤں کی سندھیا (نماز)

پانی سے درخواست ہے کہ تو بڑی پیار کرنے والی ماں کی طرح اس دنیا میں اور بعد مرنے کے بھی ہم کو نہادر کر
ان اور ان جیسے اور دنیوں میں سے کسی ایک کو کر کے وید کا منتر جس کا ترجمہ ذیل میں درج ہے پڑھا جاتا ہے۔
سورج نارائن کرودھ ابھما دیوتا اور یگ کے پتی برہما وشنو مہا دیوا آدی دیوتا گیہ وتک پاپوں سے یا کرودھ سے کئے گئے پاپوں سے میری رکھیا کریں۔ ارتھات پوجا کا ارادہ مجھ سے نہ ہووے نہ مجھے ایسا کرودھ ہووے کہ جس سے کوئی پاپ بن پڑے میں نے رات میں برے درد کی چنتا سے دوسرے کی نندا آدی سے مارنے سے چیونٹی وغیرہ کے کھیل ڈالنے سے نہ کھاد۔ لائق کے کھانے سے اور بے موقع عورت کا سنگ

کے بگڑوں کا سنورنا معلوم۔ ہندؤں سے تو ہماری شکایت نہیں جو خود ہی مدعی توحید نہیں یہانتک کہ آریہ بھی جو انہیں کے ہمقوم ہیں۔ ان کو مشرک اور بت پرست بناتے ہیں شکایت ہے تو اس جوشیلی پارٹی کی ہے جو نئے نشہ توحید میں اسلام کو بھی شرک آلود کہہ اٹھتے ہیں کیا اسلامی نماز میں بھی کسی غیر کے نام کی عبادت یا نمسکار ہے جیسا کہ آپ خدا کے بیٹروں کی کرتے ہیں۔ جس کا نام بھی خود ہی نے کر ہر طرح کی تادیل کو بند کر دیا۔ علاوہ اس کے یہ کیا انصاف کی درخواست ہے جو ہمارا دشمن ہو یا جس کے ہم دشمن ہوں۔ دونوں کو خدا کے جبڑے کو دیا جاوے۔ بھا ہے ہماری دشمنی بیجا ہو خواہ اسکی دشمنی بیجا بھی ہو یہ بات بھی قابل غور ہے کہ جسقدر دعائیں خاص خدا سے بھی کی گئی ہیں۔ اکثر بلکہ انکا ظاہری اعضاء کے آرام اور آسائش کے لئے ہے۔ ذرا اسلامی نماز میں بھی غور کیجئے کہ عموماً ساری کی ساری روحانی برکات کے لئے ہے اسکا ایک ہی جملہ "ہم تیری عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی مدد چاہتے ہیں۔ تو ہم کو برگزیدہ لوگوں کی راہ پر چلا جن پر تو نے انعام کئے" سب کو شامل ہے اور ایک خاص خوبی جو اسلامی نماز میں ہے۔ اور کسی میں نہیں ہے کہ اس میں

مسلمانوں کی نماز

محمد علیہ السلام پر اور اس کی اولاد پر بھی رحمت کر جیسی کہ تو نے ابراہیم اور اس کی اولاد پر رحمت کی ہے بیشک تو بڑی تعریفوں والا بزرگی والا ہے اور اے اللہ برکت کر محمد علیہ السلام پر اور اسکی اولاد پر جیسی کہ برکت کی تو نے ابراہیم اور اسکی اولاد پر بیشک تو بڑی تعریفوں والا اور بزرگی والا ہے

اس کے بعد کوئی پسندیدہ دعا خدا سے مانگے سب سے عمدہ وہ دعا ہے۔ جو قرآن میں مذکور ہے۔ [۱] اے ہمارے مولا دنیا و آخرت دونوں میں ہمارا بھلا کر اور جہنم کے عذاب سے رہائی بخش اسکے بعد دونوں طرف منہ پھیر کر اپنے شریکوں سے کہتا ہے۔ [۲] خدا کی سلامتی تم پر ہو۔ اس کے بعد تین دفعہ خدا سے بخشش مانگتا ہوا کہتا ہے [۳] اے اللہ تو ہی سلامتی

[۱] رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ [۲] اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ [۳] اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ

عیسائیوں کی نماز

کر اور ہمیں امتحان میں نہ ڈال بلکہ برے سے بچا کیونکہ بادشاہت قدرت اور جلال ہمیشہ تیرا ہی ہے آمین۔ اے خداوند ہمارے ہونٹوں کو کھول اور ہماری زبانیں تیری ستائش کرینگی اے خدا ہمارے بچانے میں جلدی کر اے خداوند جلدی ہماری مدد کر ستائش باپ بیٹے اور روح القدس کی ہو۔ جیسی ابتدا میں تھی ویسی اب بھی ہے اور ہمیشہ رہیگی۔ آمین۔ خداوند کی تعریف کرو خداوند کے نام کی تعریف ہوا کرے آؤ ہم خدا کی مدح سرائی کریں۔ اپنی نجات کی چٹان پر زمزمہ پردازی کریں اسکے حضور شکر گذاری کے ساتھ آویں گیت گا گا کے اس کے سامنے خوشیاں منائیں کیونکہ خداوند بڑا خدا اور سب معبودوں سے بڑا بادشاہ ہے زمین کی گہرائیاں اوسکے قبضہ میں اور پہاڑوں کی بلندیاں اسی کی ہیں۔ سمندر اوسی کا ہے۔ اور اوس نے اسے بنایا اور اسی کے ہاتھوں نے خشکی کو تیار کیا آؤ ہم سجدہ کریں اور جھکیں اور خداوند کے حضور جو ہمارا پیدا کرنیوالا ہے

---

[۱] اس لفظ کی نسبت کچھ لکھنے سے پہلے ہم عیسائیوں کا عقیدہ جامعہ جو مدار نجات ہے نقل کرنا بھی ضروری جانتے ہیں تاکہ

ہندوؤں کی سندھیا (نماز)

کرنے سے جو پاپ کا اتری سے لکھے جاتے ہوئے کال بھگوان ناش کرے اور جو کچھ مجھ میں پاپ ہو میں وہی اُس پاپ کو ابناشی ہرداکسل ہیں اسھت پرکاش روپ سورج میں ہوم کرتا ہوں۔ اسی میں اچھی طرح ہوم ہو جاوے۔ وہ پاپ نشٹ ہو جاوے پھر مجھ سے نہ بن پڑے

خلاصہ مطلب

سورج۔ برہما۔ وشنو۔ مہادیو (جن سے ابتدا دنیا مانتے ہیں) اون سے درخواست اور دعا ہے کہ میری گناہوں سے حفاظت کریں۔ اور جو گناہ مجھ سے مختلف طریق سے ہوئے ہیں سب کے سب معاف کیے جاویں اور پھر مجھ سے کبھی بھی صادر نہ ہوں۔

بقیہ حاشیہ: پُرمضمون دعاؤں کے علاوہ ظاہری اعضا کی حرکات عاجزانہ بھی ہیں۔ یعنی رکوع کرتے ہوئے جھکنا اور سجدہ کرتے ہوئے سر زمین پر رکھنا وغیرہ وغیرہ کون نہیں جانتا کہ یہ ہیئت اور شکل ایسی عاجزانہ ہے کہ اوسکی ظاہری ہیئت سے بھی بندگانہ صورت معلوم ہوتی ہے گویا اسلامی نماز میں ظاہر باطن بالاتفاق خدا کی غلامی کا اظہار کر رہے ہیں جو بہت ضروری ہے اس بھید کو نا سمجھنے والے نادان کہدیا کرتے ہیں۔ سہ نماز جاہلاں سجدہ سجود است۔ نماز عاشقاں ترک وجود است۔ یہ بالکل بیہودہ سرائی اور نادانی ہے۔ اسلامی نماز ظاہر و باطن خدا کی عظمت کا اظہار کرتی ہے۔ جو کسی مذہب کو نصیب نہیں۔ **تمّت**

بقیہ حاشیہ: معلوم ہو جاوے کہ عیسائیوں کا خدا کی نسبت کیا اعتقاد ہے۔ اور جو پہلے اس سے دعا مانگی گئی ہیں۔ اون سے کیا مراد ہے عیسائیوں کی مستند کتاب دعائے عمیم میں جس سے یہ نماز منقول ہے۔ عقیدہ جامعہ مرقوم ہے۔ وہ یہ ہے۔

مقدس اتھاناسیس کا عقیدہ

جو کوئی نجات چاہتا ہو اس کو سب باتوں سے پہلے ضرور ہے کہ عقیدہ جامعہ

مسلمانوں کی نماز

کا مالک ہے اور تجھ ہی سے سلامتی ہے
اور تیری ہی طرف سب سلامتی پھرتی ہے
ہمکو بھی اے مولا! سلامتی کا تحفہ عنایت
کر اور ہمیں سلامتی کے گھر (جنّت)
میں داخل کیجیو بڑی برکت والا ہے تو
اے مولا! اور بلند ہے تو اے بزرگی اور
بخشش والے

تمّت

وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَيْكَ يَرْجِعُ
السَّلَامُ حَيِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ
وَاَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَكْتَ
وَتَعَالَيْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ
الْاِكْرَامِ ٥

عیسائیوں کی نماز

گھٹنے ٹیکیں کہ وہی ہمارا خدا ہے اور ہم
اوسکی چراگاہ کے لوگ اور اوسکے ہاتھ
کی بھیڑیں ہیں اگر تم آج اوسکی آواز
سنو تو اپنے دل سخت نہ کرو جیسا کہ
جھگڑے کی جگہ امتحان کے دن جنگل
میں کیا تھا۔ جس وقت تمہارے باپ
دادوں نے میرا امتحان کیا مجھے آزمایا
چالیس برس تک میں اس پشت سے
بیزار رہا اور میں نے کہا یہ وہ لوگ
ہیں جنکے دل خطا کار ہیں اور انہوں نے
میری راہوں کو نہیں پہچانا تب میں
نے اپنے غصہ میں قسم کھائی کہ وے
میرے آرام میں داخل نہ ہوں ستائش
باپ بیٹے اور روح القدس
کی ہو جیسی ابتدا میں تھی اب بھی ہے اور ہمیشہ رہے گی آمین۔ ستائش باپ بیٹے
اور روح القدس کی ہو جیسی ابتدا میں تھی اب بھی ہے اور ہمیشہ رہیگی۔ تمّت

رکھے۔ اس عقیدہ کو جو کوئی کامل اور بے داغ نگاہ نہ رکھے وہ بیشک عذاب
ابدی میں پڑے گا اور عقیدہ جامعہ یہ ہے
ہم تثلیث میں واحد خدا کی اور توحید میں تثلیث کی پرستش کریں نہ اقانیم کو ملائیں نہ ماہیت
کو تقسیم کریں کیونکہ باپ ایک اقنوم بیٹا ایک اور روح قدس ایک اقنوم ہے مگر باپ

بیٹے روح قدس کی الوہیت ایک ہی ہے جلال برابر عظمت ازلی یکساں جیسا
باپ ہے ویسا ہی بیٹا اور ویسا ہی روح قدس ہے باپ غیر مخلوق بیٹا غیر مخلوق اور روح
قدس غیر مخلوق باپ ازلی بیٹا ازلی اور روح القدس ازلی اسی طرح تین غیر
محدود نہیں اور نہ تین غیر مخلوق بلکہ ایک غیر مخلوق اور ایک غیر محدود یونہی باپ قادر
مطلق بیٹا قادر مطلق اور روح القدس قادر مطلق - تو بھی تین قادر مطلق نہیں بلکہ ایک
قادر مطلق ہے ویسا ہی باپ خدا بیٹا خدا اور روح القدس خدا - تسپر بھی تین خدا
نہیں بلکہ ایک خدا - اسیطرح باپ خداوند بیٹا خداوند اور روح قدس خداوند - تو بھی
تین خداوند نہیں بلکہ ایک خداوند کیونکہ جسطرح مسیحی عقیدہ سے ہمپر فرض ہے کہ ہر ایک
اقنوم کو جداگانہ خدا اور خداوند مانیں اسیطرح دین جامع سے ہمیں یہ کہنا منع ہے
کہ تین خدا یا تین خداوند ہیں باپ کسی سے مصنوع نہیں - نہ مخلوق نہ مولود - بیٹا
اکیلے باپ سے ہے مصنوع نہیں نہ مخلوق پر مولود ہے - روح قدس باپ اور
بیٹے سے ہے - نہ مصنوع نہ مخلوق نہ مولود پر نکلتا ہے پس ایک باپ ہے - نہ تین
باپ - ایک بیٹا ہے نہ تین بیٹے - ایک روح قدس ہے نہ تین روح قدس اور اس
تثلیث میں ایک دوسرے سے پہلے یا پیچھے نہیں ایک دوسرے سے بڑا یا چھوٹا نہیں
بلکہ اقانیم باہم ازل سے برابر یکساں ہیں اس لئے سب باتوں میں جیسا کہ اوپر بیان ہوا
تثلیث کی پرستش کرنی چاہیے پس جو کوئی نجات چاہتا ہے اوسے ضرور ہے کہ
تثلیث کی بابت ایسا ہی سمجھے - علاوہ اس کے نجات کیلئے ضرور ہے کہ ہمارے
خداوند یسوع مسیح کے مجسم ہونے پر بھی ایمان صحیح رکھے کیونکہ ایمان صحیح یہ ہے
کہ ہم اعتقاد اور اقرار کریں کہ خدا کا بیٹا ہمارا خداوند یسوع مسیح خدا اور انسان بھی ہے -
خدا ہے باپ کی ماہیت سے اور عالموں سے پیشتر مولود اور انسان ہے اپنی ماں کی
ماہیت سے عالم میں پیدا ہوا کامل خدا اور کامل انسان نفس ناطقہ اور
انسانی جسم کے ساتھ الوہیت کی راہ سے باپ کی برابر اور انسانیت کی راہ سے باپ سے
کمتر - وہ اگرچہ خدا اور آدمی بھی ہے پر دو نہیں بلکہ ایک مسیح ہے ایک بھی اسطور
نہیں کہ الوہیت کو جسم سے بدل ڈالا بلکہ انسانیت کو خدا میں لیا - سب طرح سے ایک ہی ماہیت کے

کے ملانے سے نہیں بلکہ اقنوم کی یکتائی سے۔ کیونکہ جس طرح نفس ناطقہ اور جسم ایک انسان ہے۔ اسی طرح خدا اور انسان ایک مسیح ہے۔ جس نے ہماری نجات کے واسطے دکھ اٹھایا۔ عالم ارواح میں جا اترا تیسرے دن مردوں میں سے جی اٹھا آسمان پر چڑھ گیا۔ قادر مطلق خدا کے دہنے ہاتھ بیٹھا ہے۔ جہاں سے وہ زندوں اور مردوں کی عدالت کرنے کو آئیگا۔ اوس کے آنے پر سارے انسان اپنے اپنے بدن کے ساتھ پھر اٹھیں گے اور اپنے اعمال کا حساب دینگے۔ اور جنہوں نے نیکی کی ہے۔ وے ہمیشہ کی زندگی میں اور جنہوں نے بدی کی ہے وے ہمیشہ آگ میں داخل ہونگے" ۰ دعائے عمیم

عقیدہ جامع یہی ہے جسے آدمی بصدق دل نہ رکھے تو اوسکی نجات ہرگز نہ ہوگی اس عقیدہ کی شرح اور حاشیہ کی کچھ ضرورت نہیں۔ یہ عقیدہ خود ہی جیسا کہ معنی میں پاک وصاف ہے ویسا ہی لفظوں میں واضح و لائح ہے ناظرین میں بہت سے انگریزی کے بی۔اے۔ ایم۔ اے اور وکالت کے پلیڈر اور بیرسٹر اور چیف کورٹ اور ہائی کورٹ کے جج بھی ہونگے۔ مگر ایسا صاف صاف اور بالکل قریب الفہم مقدمہ شاید اون کے کانوں تک کبھی نہ پہنچا ہوگا

اے انصاف پسند ناظرین! ہم عیسائیوں سے نہیں بلکہ آپ لوگوں سے درخواست کرتے ہیں کہ اس عقیدہ کی نماز اسلامی نماز سے مقابلہ کر سکتی ہے؟ جسمیں سوائے وحدہٗ لاشریک کے کسی دوسرے کا عبادت میں نام تک نہیں اے نئی روشنی کے تعلیم یافتہ نوجوان آریو۔ اور برہمو ‌ؤ! پادری صاحبان تو شاید اپنے مذہب کی حمایت میں بقاعدہ حُبّكَ الشيئَ يُعْمِىْ وَيُصِمّ میں مشغول ہوں۔ آپ لوگ ہی انصاف سے رائے لگائیں کہ کیا اسلامی نماز سے یہ نماز مقابلہ کر سکتی ہے؟ ؎

بس تنگ نہ کر ناصح ناداں مجھے اتنا
یا چل کے دکھا دے دہن ایسا کمر ایسی

؎ کسی چیز کی محبت اندھا بہرا کر دیتی ہے۔

ہم اس عقیدہ مقدس اتھاناسیس کی نسبت کوئی رائے لگانا اور دلیل
بیان کرنا نہیں چاہتے ناظرین انصاف پسند خود ہی اوسکو سمجھ سکتے ہیں
کہ کہانتک یہ عقیدہ وسیلہ نجات بن سکتا ہے۔ اور کہانتک یہ عقلاء کے
ماننے کے لائق ہے ہاں ایک بات کا ذکر ضروری ہے کہ عیسائیوں کو جب
اس عقیدہ کی نسبت کچھ کہا جاتا ہے۔ کہ یہ کیسے ہوسکتا ہے۔ کہ تینوں قدیم
بھی ہوں اور قدیم نہ بھی ہوں۔ تینوں خدا بھی ہوں اور تینوں نہیں بھی بلکہ
ایک ہی ہو۔ تینوں ازلی ہوں۔ پر تینوں ازلی نہیں۔ اور یہ کیونکر ہوسکتا ہے
کہ خدا مسیح کے قالب میں آکر سولی دیا جاوے۔ اور مخلوق سے مغلوب ہو
اور دنیا کے اندر معمولی غذا اور مریم کے پیٹ کے اندر مثل اور بچوں کے
پرورشش پائے وغیرہ وغیرہ۔ تو اس کے جواب میں عیسائی کہا کرتے ہیں
کہ تم خدا کو عقل میں لاتے ہو۔ خدا عقل میں نہیں آیا کرتا۔ خدا کے کام عقل
سے بالا ہوا کرتے ہیں۔ مگر ان لوگوں کو یہ معلوم نہیں کہ خدا کے کام بیشک عقل
سے بالا درجہ پر تو ہوتے ہیں۔ لیکن یہ نہیں کہ عقل کے خلاف ہوتے ہیں۔ کسی
چیز کا عقل میں نہ آنا اور بات ہے اور عقل کے مخالف ہونا اور بات۔ ایک
شخص کو ریل کا حال سن کر اس کی چال کیفیت عقل میں نہیں آئی تو کیا اسے
عقل کے خلاف کہیگا؟ اگر کہیگا۔ تو اوس کا یہ کہنا خود عقل کے خلاف ہوگا
بھلا اگر عقل ایسی بری چیز ہے کہ خدا کے ماننے میں آپ لوگ دیدہ دانستہ اس
کا الٹ ہی کر رہے ہیں تو خدا کی ہستی کا ثبوت کہاں سے ملیگا۔ کیا آپ
لوگوں نے خدا کو بچشم خود دیکھا ہے؟ یا دیکھنے والوں سے بگوش خود سنا ہے
ہرگز نہیں۔ تمام دنیا کی بے ثباتی اور اوس کا ہر حال متغیر اور متبدل ہونا ہی
اس مالک الملک طاقتور حاکم کی خبر عقلاً بتلاتا ہے جو آپ کے نزدیک معتبر
نہیں۔ تو اس کے سوا اگر کوئی اور ذریعہ خدا کے ماننے کا بتلاویں تو آپکی
مہربانی ہوگی۔ میں پھر کہتا ہوں کہ خدا کے کام عقل سے وراء الورا بیشک

ہیں لیکن خلاف نہیں - ایسا نہیں کہ عقل ایک اور ایک دو کہے اور خدا کے
کام اور اوس کی تعلیم تین بتلاوے یا عقل تو یہی بتلاوے کہ کسی چیز پر ایک
آن میں نفی اور اثبات جمع نہیں ہوسکتے اور نہ کوئی چیز قدیم حادث اور
حادث قدیم ہوسکتی ہے - مگر خدا کی تعلیم ان سب عقلی دلیلوں کو چھوڑوا
کر یہیں ان کے خلاف بتلاوے کہ نہیں تم یہی مانو کہ تینوں قدیم ہیں اور
تینوں قدیم نہیں بلکہ ایک ہی قدیم ہے - تینوں ازلی ہیں نہیں ایک ازلی
ہے - بیٹا مولود ہے مگر حادث نہیں وغیرہ وغیرہ
علاوہ اس کے یہ تو عقل ہی کے خلاف نہیں بلکہ خدا کی صفات کے بھی مخالف
ہے - اس لئے کہ خدا کی صفات میں سے واحد لاشریک ہونا بھی ہے -
جسے عیسائی بھی مانتے ہیں (پادری فنڈر کی مفتاح الاسرار دیکھو) یہی وجہ
ہے کہ خدا کی وحدت قائم رکھنے کو انہیں مجبوراً کہنا پڑتا ہے کہ تین نہیں
پر ایک ہے - لیکن اوّل اقرار کرکے آخر میں انکار کرنا بالکل اس قصے کے
مشابہ ہے - جو کسی عاشق مزاج شاعر نے اپنے دوست کی بابت لکھا ہے سے

کیونکر مجھے باور ہو کہ ایفا ہی کرینگے
کیا وعدہ انہیں کرکے مکرنا نہیں آتا

اب ہم مختصر سا سوال کرتے ہیں گو ہم وعدہ کر آئے ہیں کہ ہم اس عقیدہ
پر کچھ نہ بولینگے - بلکہ داناؤں کی رائے پر چھوڑ دینگے - تاہم کسیقدر مختصر سی گذارش
کی اجازت لے کر عرض کرنے کو جی چاہتا ہے - وہ یہ ہے

سوال آپ کے تین خدا (باپ بیٹا روح القدس) اپنی اپنی ذات
میں مستقل ہیں یا تینوں مل کر ایک بنتے ہیں اگر تینوں مستقل خدا ہیں تو پھر تینوں
کے ازلی ہونے میں کیا شبہ - اور ساتھ ہی اس کے شرک میں کیا کلام - پھر تینوں
مستقلوں کا ایک ہونا کیوں کہتے ہو - اور اگر تینوں مل کر ایک بنتا ہے جیسا کہ عیسائیوں
کا عقیدہ مذکورہ اور پادری ٹامس ہاول کی تشریح التثلیث بتلا رہی ہے تو کیا

ان تینوں کی باہمی نسبت ایسی ہوگی جیسے دوسرے لفظوں میں نسبت
اجزا کہیں یعنے کپڑے کے دو جزو تانا بانا مل کر کپڑا بنتا ہے۔ اور صرف
تانا یا صرف بانا کپڑا نہیں ہوتا۔ ویسا ہی تینوں (باپ۔ بیٹا۔ روح القدس)
مل کر ایک خدا بنتا ہے۔ ایسا خدا تو ضرور حادث ہوگا اس لئے کہ ہر مرکب
حادث ہوتا ہے کیونکہ اسکی ترکیب ہی چاہتی ہے کہ میں ہمیشہ سے نہیں
مرکب اپنی ترکیب اجزاء کی حالت میں علحدگی اجزاء کی خبر دیتا ہے یعنی
ہر مرکب کے دیکھنے اور سوچنے سے یہ بات بآسانی سمجھ میں آسکتی ہے کہ
اوس کے اجزاء کسی زمانہ میں جدا جدا تھے جو کسی ترکیب کنندہ نے وقت پر
ان کو ایک جگہ جمع کیا۔ پس جب کسی خاص وقت میں وہ جمع ہوا تو ضرور
ہی حادث ہوگا پس ایسا خدا بھی جو تین اجزاء سے مرکب ہو ضرور حادث
ہونا چاہیئے اور جو چیز حادث سے اسکی جیسی کہ ابتدا ہے ویسی ہی انتہا بھی
ضروری ہے پس خدا کی بھی مثل گورنر یا وایسرا وغیرہ حکام کے ایک وقت
پر انتہا ہوگی بلکہ اون سے بڑھ کر اسلیئے کہ یہ تو صرف اپنے عہدہ سے
معزول کیئے جاتے ہیں اور مرکب خدا تو کسی خاص وقت میں اپنی علحدگی
اجزاء کی وجہ سے بالکل فنا ہی ہو جائیگا۔ جسپر یہ عجیب نہیں کہ اپنے بندوں
سے پہلے ہی چلدے جس سے عابدوں کو ہر وقت کھٹکا رہیگا کہ
شاید میری مزدوری دیئے بغیر نہ فنا ہو۔ پس ایسے مرکب خدا کے فنا
اور معدوم ہونے کے بعد پھر یا تو دنیا بے خدا کے رہے گی یا کوئی اور
ایسا حادث خدا بنائینگے۔ مگر اسوقت یہ وقت ہوگی کہ خدا کو بنائیگا کون؟
کیونکہ ایسے مرکب خدا کا بنانا بابل کے برج سے تو کسی طرح کم نہیں ضرور
بہت سے آدمیوں کی اسمیں طاقت خرچ ہوگی یا اور کوئی اوس مردہ
خدا سے بڑا خدا اوسکو پیدا کریگا جسنے پہلے کو پیدا کیا تھا مگر اس نئے پیدا شدہ
کی نسبت بھی پھر آن یہی شبہہ رہیگا کہ اپنے عابدوں سے پہلے نہ چلدے جس سے

ان کو سخت نقصان کا اندیشہ ہو۔ علاوہ اس کے اصل خدا تو وہ ہوا جس نے اس مرکب خدا کو ترکیب دیکر پیدا کیا اسکو خدائی میں کیا حق ہے یہ تو مثل دوسری مخلوق کے ایک مخلوق ہے سچ فرمایا حقیقی خدا نے اِنَّ مَثَلَ عِيسٰى عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۔ اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ[1]۔ عیسائی اس پیچیدگی سے بچنے کی خاطر عذر کیا کرتے ہیں کہ مسیح کوئی دوسرا خدا نہیں ہے بلکہ وہی خدا ہے جو آسمان و زمین کا خالق ہے جو لوگوں کے گناہوں کے کفارہ ہونے کیلئے انسانی قالب میں آیا اور مسیح کی ماہیت بتلاتے ہیں کہ وہ انسان اور خدا کا مجموعہ تھا (جیساکہ عقیدہ مذکورہ میں بھی مذکور ہے) مگر اس عذر پر بھی وہی دانا کا مشہور قصہ صادق آتا ہے۔ بھلا اگر مسیح مجموعہ انسانیت اور الوہیت کا نام ہے تو مرکب ہوا یا نہیں پھر مرکب کے سارے عوارض اسمیں ہونگے یا نہیں مرکب کیلئے جو حدوث لازم ہے اوسکے لئے بھی لازم ہوگا یا نہیں؟ پس مسیح مرکب جب حادث ہے تو خدا کیسا۔

یہی تقریر میں نے ایک پادری صاحب[2] کے آگے (جو اسلام سے کسی خاص وجہ سے پھرے ہوئے تھے اور علوم عربیہ کے بڑے مدعی تھے) عرض کی تھی اور یہ سمجھکر کہ آپ کو علوم عربیہ میں دعوے ہے اس دلیل کی میں نے یوں تقریر کی تھی کہ جو مرکب ممکن اور واجب سے مرکب ہو وہ ضرور حادث ہوگا بولے کہ یہ مجموعہ ایسا نہیں اسکا جزو اشرف (واجب) اپنی طرف کھینچتا ہے میں نے یہ سمجھ کر تَسْمَعُ بِالْمُعَيْدِيِّ خَيْرٌ مِنْ اَنْ تَرَاهُ[3]۔ گذارش کی پادری صاحب جزو اشرف اور اخس کو اسمیں دخل نہیں ترکیب کی ماہیت ہی حدوث کو چاہتی ہے اسلئے کہ ہر مرکب اپنی حالت ترکیب اور ملنے اجزاء میں علحدگی اجزاء کی خبر دیتا ہے اس پر پادری صاحب جھنجھلائے اور خفا ہو کر بولے کہ ہم نے بحث مباحثہ چھوڑ دیا ہوا ہے (یہ مختصر تقریر ہے مفصل بحث متعلق تثلیث تفسیر ثنائی جلد دوم میں ملاحظہ ہو) ہم پادریوں عیسائیوں خصوصاً مشنریوں سے تو امید نہیں رکھتے۔ کہ وہ ہماری تقریر سے کچھ فائدہ اٹھائینگے ہاں اہل انصاف سے اپنی محنت کی داد چاہ کر اصل مطلب کی طرف آتے ہیں۔

[1] بیشک مسیح خدا کے نزدیک آدم کیطرح ہے خدا نے اُسکو مٹی سے بنایا اور کہا ہو جا۔ پس وہ ہو گیا۔ سچ بات تیرے رب کی ہے پس تو شک کرنیوالوں سے مت ہو جیو۔ [3] معیدی کا سننا دیکھنے سے اچھا ہے۔ یہ ایک مثل ہے جیسا ہندی میں ہے "دور کے ڈھول سہانے"۔

[2] پادری عماد الدین۔

خلاصہ یہ کہ اسلامی نماز سر سے لیکر پاؤں تک نور۔ توحید جسمیں کوئی لفظ بھی جائے انگشت نہیں پس آپ انصاف سے بتلاویں کہ ان حضرات پادریوں کا اسلامی نماز کی نسبت یہ درافشانی کرنا کہ محمدی نماز کو جب دیکھنے کا ارادہ کریں تو اسمیں کیا پاتے ہیں قبلہ پرستی۔ خدا کے نام کے ساتھ التحیات میں محمد پرستی (تنقید ص ۱۶۸) کیسی ہٹ اور بے انصافی پر مبنی ہے مسیح کا قول ظالم ریاکار کو اپنی آنکھ کا شہتیر نظر نہیں آتا اور دوسرے کی آنکھ کا تنکا دیکھتا ہے۔ بالکل سچ ہے۔ ان دیسی اور ولایتی پادری صاحبان سے (جو توحید کے بڑے دلدادہ ہیں) ہم پوچھتے ہیں کہ اگر مسلمانوں کی نماز میں قبلہ پرستی ہوتی ہے تو وجہ ہے کہ ساری نماز میں کہیں ایک جگہ بھی قبلہ کا نام نہیں۔ نہ اس سے خطاب ہے نہ سوال۔ تم تو کھلے منہ مسیح اور روح القدس کو خدا سے ملاؤ اور اون سے حاجتیں مانگو مگر مسلمان بقول تمہارے اپنے معبود (قبلہ) کو کیوں بھولجائیں اور صرف خدا کی عبادت کا اظہار کیوں کریں اور اگر اپنے محسن کیلئے دعا کرنا اس کی عبادت ہے جیسا کہ التحیات میں مسلمان اپنے پیغمبر کے لئے کرتے ہیں۔ تو آپ ہی بتلاویں آپ لوگ جو ملکہ معظمہ اور تمام خاندان شاہی کیلئے نماز میں دعا کرتے ہیں تو کیا آپ لوگ بھی ملکہ معظمہ کی عبادت کرتے ہیں جیسے کہ آپ کی نماز کی کتاب دعائے عمیم میں بصفحہ ۱۲ مرقوم ہے پادری صاحبان مشن کی خدمت کرنے اور اپنی کارروائی دکھلانے کیلئے اور کوئی ذریعہ ہیں ایسے ذرائع کیوں پیدا کرتے ہیں جن سے بجز ندامت کے کچھ حاصل نہ ہو۔

پس ہم آخر میں انصاف پسند ناظرین سے التماس کرتے ہیں کہ ہمارے مقابلہ میں غور اور انصاف سے کام لیکر حق کو حق اور جھوٹ کو جھوٹ جان کر داد انصاف دیں ورنہ ع

اگر تو مے ندہی داد روز دادے ہست

رسالہ نماز اربعہ ختم ہوا

۴۳۲

خادم ابوالوفاء ثناء اللہ امرتسری

کتب خانہ ثنائی امرتسر کی مختصر فہرست کتب

(قادیانی مشن)

شہادۃ القرآن اثبات حیات مسیح میں بے نظیر کتاب۔ حصہ اول ۱۴ر دوم ۸ر کل ۱۴ر دونوں کے خریدار کو محصول ڈاک معاف

الہامات مرزا الہاموں کی کافی تردید ۱۲ر

مرقع قادیانی مرزا صاحب قادیانی کی تردید ۶ر

تاریخ مرزا ۸ر **فتح ربانی** ۲ر

نکاح مرزا آسمانی نکاح مرزا کی تفصیل ۲ر

شاہ انگلستان اور مرزا قادیان ۲ر

فاتح قادیان مرزا صاحب کے آخری فیصلہ پر مفصل الہامی مباحثہ لدھیانہ . . ۶ر

فسخ نکاح مرزائیاں متفقہ فتوے علماء اسلام ۴ر

عقائد مرزا مفید رسالہ . . ار

شہادات مرزا ۴ر

فیصلۂ آسمانی ہر سہ حصہ قیمت ۶ر

الخبر الصحیح قبر مسیح کی تحقیق ۲ر

(آریہ مشن)

حق پرکاش بجواب ستیارتھ پرکاش ۸ر

ترک اسلام دھرمپال کے ترک کا جواب ۱۲ر

الہامی کتاب قرآن کے الہامی ہونیکا ثبوت ۸ر

بحث تناسخ۔ تناسخ پر مکمل بحث ۴ر

ثمرات تناسخ۔ تناسخ کے نتائج ۲ر

حدوث وید۔ ویدوں کی قدامت کا رد اور حدوث کا ثبوت . . . ۲ر

حدوث دنیا۔ دنیا کے حدوث کا ثبوت ۳ر

الہام۔ الہام پر بحث ۲ر

شادی بیوگان اور نیوگ ۲ر

مناظرہ خورجہ۔ خورجہ کی مصدقہ بحث آریوں سے ۴ر

مناظرہ جبلپور مباحثہ آریوں سے ۴ر

القرآن العظیم۔ قرآن اور وید کا مقابلہ ۳ر

تبر اسلام۔ بجواب نخل اسلام دھرمپال ۶ر

جہاد وید۔ ویدوں سے جہاد کا ثبوت ۳ر

مباحثہ گوشت خوری۔ قیمت ۲ر

(متعلقہ اہلحدیث)

اہلحدیث کا مذہب۔ اہلحدیث کے مسائل کا بیان ۸ر

تقلید شخصی و سلفی پر عالمانہ بحث ۸ر

حدیث نبوی اور تقلید شخصی دونوں مضمونوں پر بحث . . ۶ر

علم الفقہ۔ مسائل فقہ کی تنقید ۳ر

آمین رفع یدین ۔ دونوں مسئلوں کا ثبوت ۴ر

فتوحات اہلحدیث ۔ ہائی کورٹوں کے فیصلہ جات بحق اہلحدیث ۸ر

اجتہاد و تقلید ۔ دونوں مسائل پہ مفصل اور دلچسپ بحث ۸ر

(متعلقہ عام اہل اسلام)

تعلیم القرآن ۔ بالاجمال قرآن شریف کی تعلیم کا بیان ۲ر

قرآن اور دیگر کتب ۔ مقابلہ دکھایا گیا ہے ۲ر

اسلامی تاریخ ۔ آنحضرت صلعم کے حالات بطرز حکایات ۳ر

خصائل النبی ۔ ترجمہ شمائل ترمذی ۲ر

السلام علیکم ۔ اسلامی سلام کے احکام ۲ر

ہدایت الزوجین ۔ بیوی خاوند کے احکام نکاح و طلاق کے مسائل ۲ر

کلمہ طیبہ ۔ کلمہ شریف کی تفسیر ۲ر

توحید و تثلیث ۔ دونوں مضامین ۳ر

حضرت محمد رشی ۔ وید ۔ انجیل اور توریت سے نبوت کا ثبوت . . ۳ر

ادب العرب ۔ عربی صرف و نحو ۸ر

رسوم اسلامیہ ۔ رسوم بدعیہ کا رد ۲ر

تقابل ثلاثہ ۔ عہ۸ر

دلیل الفرقان ۔ اہلقرآن کا رسالہ متعلقہ نماز کا مکمل جواب ۴ر

ام القرٰی ۔ مکہ معظمہ کی فضیلت ۸ر

خلافت محمدیہ ۔ شیعوں کی تردید میں لاجواب رسالہ ۸ر

عصمت النبی ۔ آنحضرت صلعم کی پاک دامنی کا مکمل ثبوت . . . ۳ر

عزت کی زندگی ۔ وہ احکام جن سے عزت کی زندگی حاصل ہو . . . ۲ر

میل و ملاپ ۔ اتحاد کا سبق دینے والا رسالہ ۴ر

لغات القرآن ۔ جملہ الفاظ قرانی کی تحقیق انیق عہ۸ر

البرہان العجاب ۔ سورہ فاتحہ خلف الامام کی تائید . . . ۸ر

نور العینین ۔ شیخ حسین محدث بھوپالی یمنی کا عربی فتوٰے ۔ جلد اول ہ ر

حیات طیبہ ۔ حضرت مولانا اسمٰعیل شہید دہلوی کی مفصل سوانحعمری ۱ روپے

ملنے کا پتہ

منیجر دفتر اخبار اہل حدیث امرتسر (پنجاب)